بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر۔ غلام نبی

یوم چہار شنبہ

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق جملہ خط و کتابت بنام مینیجر الفضل ہو

بخدمت جناب شیخ فضل الرحمن صاحب ... Multan Cant

الفضل | ۲۳ ماہ تبوک ۱۳۲۱ ہش | ۱۱ رمضان المبارک ۱۳۶۱ھ | ۲۳ ماہ ستمبر ۱۹۴۲ء | نمبر ۲۲۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۲ ماہ تبوک ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج ۱/۲ ۶ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

صاحبزادہ مرزا حفیظ احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کے بخار میں خدا تعالیٰ کے فضل سے تخفیف ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال چند دنوں کے لئے دورہ پر دہلی تشریف لے گئے ہیں۔ وہاں ان کا پتہ 3/B Havelock سکوائر نئی دہلی ہوگا۔ آپ کی غیر حاضری میں خانصاحب منشی برکت علی صاحب بطور ناظر کام سرانجام دے رہے ہیں۔

روزنامہ الفضل قادیان ۱۱۔ رمضان المبارک ۱۳۶۱ھ

احرار کی موجودہ اور گزشتہ روش

موجودہ ہنگامہ دار و گیر اور کانگرسی شورش کے زمانہ میں نام نہاد احراریوں نے جس عافیت پسندی اور مصلحت اندیشی کا ثبوت دیا ہے اس نے ان کے گزشتہ کیریکٹر اور فتنہ پرور زندگی پر نگاہ رکھنے والوں کو بجا طور پر ورطۂ حیرت میں ڈال دیا ہے۔ اخبار مدینہ ۹ ستمبر میں معز الدین صاحب اکبر آبادی نے اس کے متعلق ایک مضمون لکھا ہے۔ جس میں مجلس احرار کے اس فیصلہ کو جو اس نے اگست ۱۹۴۲ء میں کیا۔ ایک ایسا فیصلہ قرار دیا ہے "جس کو غیور اور باحمیت مسلمان کسی طرح بھی مستحسن قرار نہیں دے سکتے" اور لکھا ہے کہ "اس نازک مرحلہ پر مجلس احرار کی روش جس قدر مذموم ہو گئی ہے۔ اس پر جتنا بھی افسوس کیا جائے درست ہے" اور پھر مسلم لیگ کے فیصلہ کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ "مجلس احرار نے "برٹش حکومت کی آواز میں آواز ملائی ہے"۔

اور پھر آخر میں مجلس احرار کی اس مذموم روش اور عجیب تبدیلی کے وجوہ پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھا ہے "مبارک ہو حکومت کو اور لائق صد مبارکباد ہیں حضرت سر سکندر کہ ان کو پنجاب ہی میں ایک ایسی ہمنوا جماعت مل گئی۔ جس کو سر سکندر عرصہ سے اس مسلک کے اختیار کرنے پر اپنے مخصوص ذرائع سے مجبور کر رہے تھے۔" اور یہاں تک لکھا ہے کہ "شائد احرار دوستوں نے سمجھ لیا ہے کہ ان کی مجلس کے اندرونی حالات کسی کو معلوم نہیں ہیں۔ احرار دوستوں کو یہ غلط فہمی دور کر دینی چاہیئے۔

مصلحت نیست کہ از پردہ بروں آید راز
ورنہ در محفل رنداں خبرے نیست کہ نیست"

ہم اس کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتے۔ کہ حکومت یا سر سکندر کی طرف سے احراریوں پر مخصوص ذرائع کے استعمال ہونے کی حقیقت کیا ہے۔ اگرچہ "محفل رنداں" کے ایک ممبر کی باخبری کی تردید کی بھی کوئی معقول وجہ نظر نہیں آتی۔ بہر حال "مولانا معز الدین صاحب" نے جو کچھ لکھا۔ اس پر مجلس احرار کا خاموش رہ سکنا۔ اور فوراً بلبلا اٹھنا ظاہر کرتا ہے کہ چوٹ واقعی نازک مقام پر پڑی ہے۔ پھر جنرل سکرٹری صاحب نے اپنے جواب میں جس خوشامدانہ طرز خطاب سے کام لیا ہے وہ بھی مجلس مذکور کی اس بارہ میں کمزور پوزیشن کی غمازی کر رہا ہے۔ مولوی مظہر علی صاحب لکھتے ہیں۔ کہ:۔

"افسوس ہے۔ حضرت مولانا نے دلائل کی عدم موجودگی میں کمزوروں کا ناپسندیدہ حربہ استعمال کیا .... انہیں سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ اس طرح بہتان طرازی کرنا علماء کا شیوہ نہیں"۔

(زمزم ۱۵ ستمبر ۱۹۴۲ء)

پھر واعظانہ اور بزرگانہ انداز اختیار کرتے ہوئے لکھا ہے:۔

"مسلمانوں کا سب سے بڑا مرض یہی ہے کہ وہ ہر اختلاف رائے کو "مخصوص ذرائع" پر محمول کر کے بازی جیتنا چاہتے ہیں۔ میں تو یہی کہوں گا۔ کہ خدا ہمیں اور ہمارے کرم فرماؤں کو اس بارہ میں ہدایت دے۔ اور دوسروں کے اختلاف رائے کو نیک نیتی پر محمول کر کے غور کرنے کی توفیق عطا فرمائے"۔

جماعت احمدیہ کے خلاف احرار کی فتنہ انگیزی اور شورش کے ایام کے گزرے ہوئے واقعات پر ایک نظر ڈالنے کے بعد جو شخص ان الفاظ کو پڑھے گا۔ وہ تسلیم کرنے پر مجبور ہوگا۔ کہ یہ وعظ صرف ہاتھی کے دکھانے کے دانت ہیں۔ اور "اپنے اندرونی حالات" کے افشاء کے خطرہ کا نتیجہ۔ ورنہ جن لوگوں کی کائنات زندگی۔ اور سرمایۂ عمل میں بہتان طرازیاں الزام تراشیوں، بدزبانیوں اور دشنام دہی کے سوا کوئی ایک چیز بھی نہ ہو۔ انہیں یہ وعظ زیب نہیں دیتا۔ کون نہیں جانتا۔ کہ جب تک اس مجلس کے دم میں دم رہا۔ اس کے ہر پلیٹ فارم سے۔ اور اس کی ہر تحریر میں جماعت احمدیہ اور اس کے مقدس بزرگوں پر گندے سے گندے الزامات کی لعنت کے سوا کچھ نہ ہوتا تھا۔ حتیٰ کہ یہاں تک کہ آج سے چند سال قبل جماعت احمدیہ پر حکومت کے ایجنٹ اور اس کے اشاروں پر چل کر برطانی استعمار کے ہاتھ مضبوط کرنے کا الزام لگانے والوں پر آج خود ان کے رفقاء اور ان مسلمانوں کی طرف سے جن کی واحد نمائندگی کے یہ لوگ دعویدار تھے۔ یہی الزام لگایا جا رہا ہے۔ اور صاف طور پر کہا جا رہا ہے کہ وہ حکومت کے مخصوص ذرائع کا شکار ہو چکے ہیں۔ اور پھر اس سے بھی عجیب بات یہ ہے۔ کہ ان لوگوں کو اس اعتراض کے جواب میں سوائے اس کے کچھ نہیں سوجھتا۔ کہ معترضین کو اخلاقی وعظ کرتے ہوئے ان کی ہدایت کی دعا مانگیں۔ ان کی تمام شوخی تمام طراری۔ تمام چرب زبانی اور لسانی بس ہو چکی ہے۔

ہم "مولانا مظہر علی" صاحب کی خدمت میں عرض کرنا چاہتے ہیں۔ کہ اب کہ ان کی مجلس کی موت نے ان کے حواس میں اعتدال پیدا کر کے قوت فکر کو بیدار کر دیا ہے اور ان کا عظیم الشان ماضی تنگ و تاریک مستقبل میں تبدیل ہو چکا ہے کیا وہ اپنے اس وعظ کی روشنی میں جو آج وہ اپنے مخالفین کو کر رہے ہیں اپنے اس رویہ پر غور کریں گے۔ جو انہوں نے اور ان کے رسوائے عالم رفقاء نے سالہا سال تک جماعت احمدیہ کے متعلق اختیار کئے رکھا۔ اور اگرچہ اب ان کی نیش زنی کی قوت سلب ہو چکی اور زہریلی کچلیاں ٹوٹ چکی ہیں پھر بھی وہ اپنے گزشتہ اعمال پر اظہار ندامت کر کے کسی حد تک تلافی مافات کر سکتے ہیں۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعت ہائے بیرون کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا ارشاد

"میں نے پہلے بھی توجہ دلائی تھی۔ اور اب پھر جماعتوں کے پریذیڈنٹوں اور دوسرے تمام افراد کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ خدام الاحمدیہ کے ساتھ تعاون کریں۔ اور نوجوانوں کو اس بات پر مجبور کریں۔ کہ وہ خدام الاحمدیہ میں شامل ہوں۔ اسی طرح ماں باپ کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنے بچوں کو اس میں داخل کریں۔ تا ان کی اچھی تربیت ہو۔ جب تک ماں باپ اور جماعتوں کے پریذیڈنٹ و سیکرٹری اس طرف توجہ نہیں کرینگے جب تک وہ خدام الاحمدیہ کو کوئی اور چیز سمجھیں گے۔ اور اپنے آپ کو کوئی اور چیز سمجھیں گے۔ اس وقت تک پوری کامیابی نہیں ہو سکتی۔ اور ضروری ہے کہ ماں باپ بھی اپنی ذمہ واری کو سمجھیں۔ اور جماعتیں اپنے فرض کو سمجھیں۔ اور جو لوگ اس میں داخل نہیں انہیں مجبور کریں۔ کہ وہ اس میں داخل ہوں۔ اور جو داخل ہو چکے ہیں۔ ان کی نگرانی کریں۔ کہ آیا وہ پروگرام کے مطابق عمل کرتے ہیں یا نہیں"

نوٹ۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد کے مطابق جماعت کے عہدہ داروں پر جو ذمہ واری عائد ہوتی ہے۔ وہ عیاں ہے پس ہماری ان کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ وہ اس ارشاد کی تعمیل ایک منظم صورت میں کریں۔ مہتمم تجنید

فوج میں احمدی افسر بھرتی ہونیوالوں کے اعزا توجہ کریں

اس وقت تک خدا کے فضل سے ساٹھ کے قریب احمدی احباب جنگ کے سلسلہ میں افسر بھرتی ہو کر جا چکے ہیں جن کی آمد اندازاً تیس ہزار روپیہ ماہوار کے قریب ہوگی۔ مگر جو وصولی چندہ کی مرکز میں ہو رہی ہے۔ اس سے خیال کیا جاتا ہے۔ کہ بعض افسر صاحبان اپنا چندہ باقاعدہ اور پوری شرح سے ادا نہیں کر رہے۔ اس لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حکم سے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جس دوست کا کوئی عزیز اس طرح بھرتی ہو چکا ہو یا آئندہ ہو۔ وہ فوراً ان کے ایڈریس سے دفتر بیت المال کو اطلاع دیں۔ تاکہ انہیں تحریک کی جائے۔ ناظر بیت المال قادیان

قربانیوں کے نتیجہ میں جنت ملے گی

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں۔

"اگر کوئی شخص دین کی خدمت سے غافل رہتا۔ اور قربانی نہیں کرتا۔ اللہ تعالےٰ کے اس وعدے کے باوجود کہ ان قربانیوں کے نتیجہ میں مرنے کے بعد اسے جنت ملے گی اور خدا تعالےٰ کے انعام اس پر ہوں گے۔ تو وہ کس مونہہ سے ایمان کا دعوےٰ کر سکتا ہے"

"اپنی ہمتیں مضبوط کر لو۔ اور اپنے ارادے کی کمر کس لو۔ اور اپنے ارد گرد کے منافقوں کی طرف نگاہ مت ڈالو۔ کہ مومن منافق کو کھینچتا ہے۔ نہ کہ منافق مومن کو"

ہر وہ شخص جس کے ذمہ تحریک جدید سال ششم کا چندہ ابھی واجب الادا ہے یا سارا وعدہ تو نہیں اس کا کچھ حصہ ادا کر چکا ہے۔ اور بقایا رہتا ہے۔ وہ کمر کس کر کھڑا ہو جائے۔ اور دل میں عزم بالجزم کر کے ایسا ماحول پیدا کرے۔ کہ اس کا وعدہ بہر حال ۲۹ رمضان المبارک سے قبل مرکز میں سو فی صدی پورا ہو جائے۔ اس لئے کہ رمضان المبارک خاص دعاؤں کے دن ہیں۔ ۲۹ رمضان المبارک کو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ دعا فرمائیں گے۔ اس میں آپ کا نام بھی حضور کے پیش ہو جائے۔ پس ضروری ہے کہ آپ آج ہی سے اس کے لئے سعی اور کوشش کریں۔ اللہ تعالےٰ توفیق بخشے۔

فنانشل سیکرٹری

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دعا ایک زبردست طاقت ہے

"اسلام سے سچی مراد یہی ہے۔ کہ انسان اللہ تعالےٰ کی رضا کے تابع اپنی رضا کرے۔ مگر سچ یہ ہے کہ یہ مقام انسان کو اپنی قوت سے نہیں مل سکتا۔ ہاں اس میں کلام نہیں۔ کہ انسان کا فرض ہے۔ کہ وہ مجاہدات کرے۔ لیکن اس مقام کے حصول کا اصل اور سچا ذریعہ دعا ہے۔ انسان کمزور ہے۔ جب تک دعا سے قوت اور تائید نہیں پاتا۔ اس دشوار گزار منزل کو طے نہیں کر سکتا۔ خود اللہ تعالےٰ انسان کی کمزوری اور اس کے ضعف حال کے متعلق ارشاد فرماتا ہے خلق الانسان ضعیفا۔ یعنی انسان ضعیف اور کمزور بنایا گیا ہے۔ پھر باوجود اس کی کمزوری کے اپنی ہی طاقت سے ایسے عالی درجہ اور ارفع مقام کے حاصل کرنے کا دعوےٰ کرنا سراسر خام خیالی ہے۔ اس کے لئے دعا کی بہت بڑی ضرورت ہے۔ دعا ایک زبردست طاقت ہے۔ جس سے بڑے بڑے مشکل مقام حل ہو جاتے ہیں۔ اور دشوار گزار منزلوں کو انسان بڑی آسانی سے طے کر لیتا ہے۔ کیونکہ دعا اس فیض اور قوت کے جذب کرنے والی نالی ہے۔ جو اللہ تعالےٰ سے آتی ہے جو شخص کثرت سے دعاؤں میں لگا رہتا ہے۔ وہ آخر اس فیض کو کھینچ لیتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ سے تائید یافتہ ہو کر اپنے مقاصد پا لیتا ہے" (الحکم ۲۴ ستمبر ۱۹۰۴ء)

چندہ مستورات

مجلس مشاورت ۱۹۳۷ء میں یہ فیصلہ ہوا تھا۔ کہ "آئندہ مردوں کے علاوہ ایسی مستورات سے بھی پوری شرح سے چندہ وصول کیا جائے جنہیں کوئی آمدنی ہوتی ہو۔ خواہ خاوند کی طرف سے ان کے جیب خرچ کی صورت میں ہو یا کسی اور ذریعہ سے۔ ان کے علاوہ دوسری مستورات کے متعلق کوئی شرح مقرر نہ ہوگی۔ بلکہ عام طور پر تحریک کی جائے گی۔ کہ وہ بھی حسب حالات اور حسب حیثیت چندہ میں حصہ لیں"

افسوس ہے کہ جماعتوں کی طرف سے مستورات کا چندہ نہایت قلیل صورت میں وصول ہو رہا ہے اس لئے اس اعلان کے ذریعہ تمام شہری اور زمیندارہ جماعتوں کو تاکید کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنی جماعت کی مستورات سے بھی حسب حیثیت چندہ ماہوار کی وصولی کے لئے مناسب کوشش فرمائیں۔ اور جہاں جہاں لجنہ اماء اللہ قائم ہے۔ وہاں کی عہدہ دار مستورات کی خدمت میں التماس ہے

حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی علالت

حافظ سید مختار احمد صاحب شاہ جہان پوری یوں تو لمبے زمانہ سے علیل چلے آتے ہیں۔ اور اب کے قیام قادیان میں بھی وہ اکثر علیل ہی رہے۔ لیکن گزشتہ سے پیوستہ ہفتہ میں طبیعت زیادہ خراب ہو کر ان کی علالت تشویشناک حالت تک پہونچ گئی۔ خون کا شدید دورہ پڑ گیا۔ بخار ۱۰۵ ڈگری تک ہونے لگا۔ پاؤں پر ورم آ گیا۔ اور زہیر کا ذب کی بھی نہایت شدت رہی۔

اب بفضلہ تعالےٰ بخار تو بالکل جاتا رہا۔ زہیر کی شکائت بھی دور ہو گئی۔ پاؤں پر ورم بھی نہیں رہا۔ لیکن خون کا سلسلہ ابھی تک ختم نہیں ہوا۔ اور بہت سا خون جسم سے نکل جانے پر بھی کوئی تخفیف نہیں ہوئی۔ اور اسی وجہ سے ضعف میں بھی کوئی کمی نہیں ہوئی۔ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب اور جناب ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب کی ہدایات کے مطابق جناب ڈاکٹر محمد احمد غوث صاحب معالج ہیں۔ اور حضرت میر محمد اسحٰق صاحب نگران۔ حافظ صاحب کے اعزہ و احباب کو مطمئن رہنا چاہیئے۔ کہ علاج نہایت باقاعدگی اور کوشش سے ہو رہا ہے۔ اور تیمار داری بھی پوری احتیاط و اہتمام سے۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب خاص طور پر توجہ فرما رہے ہیں احباب جناب حافظ صاحب کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

درس الحدیث

مشتبہ باتوں سے اجتناب ضروری ہے

از حضرت میر محمد اسحاق صاحب

حدیث :- نعمان بن بشیر سے مروی ہے کہ فرمایا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے :- الحلال بین والحرام بین وبینھما مشتبھات لا یعلمھا کثیر من الناس فمن اتقی المشتبھات استبرا لدینہ و عرضہ ومن وقع فی الشبھات کراع یرعی حول الحمی یوشک ان یواقعہ الا وان لکل ملک حمی الا ان حمی اللہ فی ارضہ محارمہ الا وان فی الجسد مضغۃ اذا صلحت صلح الجسد کلہ اذا فسدت فسد الجسد کلہ الا وھی القلب۔

ترجمہ۔ حلال بھی ظاہر ہے۔ اور حرام بھی ظاہر ہے۔ اور ان دونوں کے درمیان کچھ شبہ والی باتیں ہیں۔ اکثر لوگ انہیں نہیں جانتے۔ پس جو ان مشتبہ باتوں سے بچا۔ تو اس نے اپنے دین اور آبرو کو بچانے کی پوری کوشش کی۔ اور جو ان مشتبہ امور میں جا پڑا۔ تو وہ اس چرواہے کی مانند ہے جو اپنا ریوڑ رکھ کے آس پاس چرا رہا ہے قریب ہے۔ کہ رکھ میں ریوڑ جا پڑے دیکھو ہر بادشاہ کی رکھ ہوتی ہے۔ اور یہ بھی یاد ہے۔ کہ خدا کی رکھ اس کی زمین میں اس کی حرام کی ہوئی باتیں ہیں۔ اور یہ بھی خیال ہے۔ کہ جسم (انسانی) میں ایک ٹکڑا گوشت کا ایسا ہے۔ اگر تو وہ ٹھیک رہے۔ تو تمام جسم بھی ٹھیک رہتا ہے۔ اور اگر اس میں کوئی فساد پیدا ہو۔ تو تمام جسم بگڑ جاتا ہے۔ اور وہ دل ہے ؛

جب ہم نے یہ حدیث حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ سے پڑھی۔ تو آپ نے فرمایا کہ یہ حدیث دین کا مدار اور نہایت اہم حدیث ہے۔ نیز آپ نے فرمایا۔ کہ حلال چیزیں بھی ظاہر ہیں۔ اور حرام چیزیں بھی تو ان کے مابین مشتبہات کیا ہوئیں۔ تو آپ نے اس کا حل یوں فرمایا۔ کہ جب یہی معلوم ہو گیا۔ کہ فلاں فلاں اشیاء حلال و حرام ہیں۔ لیکن کسی چیز کے متعلق معلوم نہ ہو سکے کہ یہ حلال ہے۔ یا حرام اور شبہ ہو۔ تو اس کو استعمال میں نہیں لانا چاہیئے۔ مثلاً طوطا ہے۔ یہ بھی مثل کئی حلال پرندوں کے جانور ہے۔ لیکن بوجہ مشتبہ ہونے کے ہم اس کو استعمال نہیں کر سکتے ؛

لیکن کئی چیزیں ایسی ہیں۔ جو باوجود حلال ہونے کے حرام ہو جاتی ہیں۔ مثلاً ایک شخص کسی دفتر میں کام کرتا ہے۔ وہ اپنے لئے۔ یا کسی دوست کے لئے مٹھائی لے کر دفتر میں چھوڑ جاتا ہے۔ چونکہ دوستی میں بے تکلفی ہوتی ہے۔ اس کا دوست اس کے پیچھے آ کر اس مٹھائی کو کھا لیتا ہے۔ یہ امر اس کے لئے ناجائز ہوگا۔ کیونکہ اسے واضح طور سے پتہ نہیں تھا۔ کہ یہ میرے لئے ہے۔ یا کسی اور کے لئے۔ اور یہ شبہ والی بات تھی۔ چاہیئے تھا۔ کہ وہ اسے استعمال نہ کرتا۔ کیونکہ اس حدیث میں وارد ہے۔ کہ اپنے آپ کو مشتبہات سے بچانا چاہیئے۔ اسی طرح کوئی شخص کوئی کاروبار شروع کرنا چاہتا ہے تو جب تک اسے اچھی طرح پتہ چل نہ جائے کہ جو کاروبار میں شروع کرنے لگا ہوں۔ وہ جائز ہے۔ اسے نہ کرنا چاہیئے۔ جب اسے جائز ہونے میں کوئی شبہ نہ رہے تب وہ شروع کر سکتا ہے۔ یہی امر دنیا میں کامیاب ہونے کا گر ہے۔ جب یقینی بات کا پتہ چل جائے۔ تو اس کو عمل میں لے آؤ۔ اور اگر شبہ میں گرفتار ہو تو اس کام کو چھوڑ دو۔ کیونکہ گناہ وہ ہے۔ جو کہ تیرے دل میں کھٹکے۔ جب تک ہمیں کسی چیز کے متعلق اچھی طرح اس کی حلت و حرمت کا پتہ نہ چل جائے اس وقت تک اسے استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسی امر کو رکھ سے مثال دی ہے ایک چرواہا کسی بادشاہ کی رکھ سے ایک دو گز کے فاصلہ پر ریوڑ چرا رہا ہو اس وقت اگرچہ وہ رکھ سے باہر ہی ہے لیکن ریوڑ کا اگلا قدم رکھ میں ہوگا۔ جس کا نتیجہ سزا ہے ؛

اسی طرح اگر کوئی شخص کسی دوست کی بغیر اجازت اور بغیر یقین کے اس کی مٹھائی وغیرہ استعمال کر لیتا ہے تو ماننا پڑے گا۔ کہ وہ کسی دن حرمت والی چیز کو بھی استعمال میں لے آئے گا کیونکہ اس نے شبہ والی چیز کو بھی نہیں چھوڑا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جس طرح بادشاہ کی رکھ ہوتی ہے۔ اسی طرح خدا کی بھی کئی "رکھیں" ہیں ؛

مثلاً اس نے ہمارے لئے دنیا کے تمام درخت بنائے۔ پھلدار اور دوسری قسم کے۔ جن میں بھنگ کا درخت بھی شامل ہے۔ تم سب پھل استعمال کر سکتے ہو۔ لیکن ان میں اس کی رکھ یہی بھنگ کا درخت ہے ؛

خدا نے ہمارے لئے بھیڑ۔ بکری۔ گائے وغیرہ کئی قسم کے جانور حلال کئے لیکن ان میں اس کی رکھ یہ ہے۔ کہ سؤر نہ کھاؤ۔ روئی۔ اور اون وغیرہ کئی قسم کی چیزیں کپڑوں کے لئے پیدا کیں۔ لیکن ان میں اس کی رکھ یہ ہے۔ کہ ریشمی کپڑا تمہارے (مردوں) لئے حرام ہے۔ اسی طرح اس نے پھلوں کے رس ہمارے لئے حلال قرار دے۔ لیکن ان میں بھی اس کی رکھ ہے۔ یعنی یہ کہ تم شراب بنا کر استعمال نہیں کر سکتے۔ کیا عجیب بات ہے۔ کہ آدم کی پیدائش سے ہی حلت و حرمت کا سلسلہ جاری ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے فرمایا۔ کہ یہاں جو مرضی چاہے۔ کھاؤ۔ لیکن اس درخت کے قریب نہ جانا۔ اسی طرح تم سارا دن لوگوں سے باتیں کرو۔ ذکر الٰہی کرو۔ قرآن مجید پڑھو۔ لیکن اس بول چال میں بھی ایک رکھ ہے۔ اور وہ یہ کہ کسی کی غیبت نہ کرنا۔ وغیرہ وغیرہ۔ انسان کے اعضا خود بخود گناہ کی طرف مائل نہیں ہوتے۔ مثلاً اگر کوئی شخص کہے۔ کہ میری ٹانگیں زبردستی مجھے گندی مجلس میں لے جاتی ہیں۔ تو اس کی یہ بات عقل و فہم سے بعید ہوگی۔

یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ ان اعضاء کو حرکت میں لانے والا ایک گوشت کا ٹکڑا ہے۔ جس کو قلب یا دل کہتے ہیں جب تک اس کی مرضی نہ ہو۔ انسان کچھ نہیں کر سکتا۔ جب وہ صحیح ہوگا۔ تو انسان کا تمام بدن صحیح و نیک اعمال سرانجام دے گا۔ اور جب وہ بدی کی طرف مائل ہوگا۔ تو بدن انسانی تمام کا تمام گندے کاموں کا مرتکب ہوگا ؛

پس ہمیں چاہیئے۔ کہ ہم مشتبہات کے نزدیک نہ جائیں۔ اور دل کو پاک و صاف رکھیں۔ یہی اس حدیث کا مفہوم اور ماخذ ہے ؛

خاکسار شیخ غلام مجتبیٰ۔ قادیان

مجلس خدام الاحمدیہ پنڈی چری ضلع شیخوپورہ کی قابل تعریف خدمات

پنڈی چری ضلع شیخوپورہ میں ماہ وفا ۱۳۲۱ ہش میں مجلس خدام الاحمدیہ قائم ہوئی ہے ابھی یہ مجلس بالکل نئی ہے۔ مگر اس قلیل عرصہ میں اس نے جو خدمات سرانجام دی ہیں وہ یقیناً قابل مبارکباد ہیں۔ اور دوسری مجالس کو بھی وقتاً فوقتاً ایسے مواقع کی تلاش میں رہنا چاہیئے

دریائے راوی میں اس سال جب پہلی مرتبہ طغیانی آئی۔ تو ممبران نے مسجد احمدیہ کے گرد مٹی ڈال کر ایک بند لگا دیا۔ اور اس سے مسجد کو محفوظ کر لیا۔ مگر دوسری مرتبہ سخت طغیانی کے وقت جب پانی مسجد کی سطح سے بہت اونچا نکل چکا تھا۔ اس وقت ممبران نے چاروں طرف تختے دے کر مٹی ڈالی۔ ایک اور جگہ جہاں سے مسجد۔ احمدیوں کے مکان۔ اور ایک گوردوارہ کو سخت خطرہ تھا۔ وہاں تیس فٹ لمبا اور سات فٹ اونچا بند بنا کر ان عمارات کو محفوظ کیا۔ اور اسی طرح اراکین نے ایسے غرباء کے مکانوں سے جو طغیانی کی وجہ سے گر گئے تھے۔ اور زیر آب تھے۔ ان کا سامان نکالا اور محفوظ کیا۔ شہر کے بچاؤ کے لئے جو بند لگائے گئے تھے۔ ان کی درستی میں بھی مدد دی۔ اس موقعہ پر میاں الٰہ دین صاحب میاں جلال الدین صاحب رنگریز اور مبارک احمد صاحب قائد نے بڑی محنت اور اخلاص سے کام کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ اور مزید قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(دفتر مرکزیہ خدام الاحمدیہ۔ قادیان)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حفاظتِ زبان سے تعلق رکھنے والے بعض شرعی احکام

حضرت لقمان کے متعلق مشہور ہے کہ وہ ایک شخص کے ہاں ملازم تھے۔ ایک دن ان کے آقا نے ان سے کہا۔ کہ بکری ذبح کرو۔ اور جو اس کا بہترین حصہ ہو۔ وہ میرے سامنے پیش کرو۔ انہوں نے تعمیل ارشاد کی۔ اور بکری کی زبان اور دل لے کر حاضر ہو گئے۔ دوسرے روز آقا کہنے لگا۔ آج پھر بکری ذبح کرو۔ اور اس کا بدترین حصہ میرے سامنے پیش کرو۔ انہوں نے پھر بکری ذبح کی۔ اور وہی زبان اور دل لے کر حاضر ہو گئے۔ آقا نے حیران ہو کر کہا یہ کیا بات ہے کہ جب میں نے گوشت کا اعلےٰ ترین حصہ مانگا۔ تو اس وقت بھی تم نے زبان اور دل پیش کیا۔ اور آج جب میں نے بدترین اور خراب حصہ مانگا۔ تو پھر بھی یہی دونوں چیزیں تم نے پیش کر دیں حضرت لقمان نے کہا یہی دونوں عضو اچھے بھی ہیں۔ اور بُرے بھی۔ اگر زبان اور دل سلامت رہیں۔ تو تمام جسم سلامت رہتا ہے اور اگر ان دونوں میں نقص واقع ہو جائے تو تمام جسم کے نظام میں فساد برپا ہو جاتا ہے۔ اس قصہ میں نہایت ہی لطیف طور پر اس امر کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ انسان کو بار بار اپنے دل اور اپنی زبان کا جائزہ لیتے رہنا چاہیئے۔ مبادا ان میں کوئی فساد پیدا ہو چکا ہو۔ اور وہ ہماری ہلاکت کا موجب بن جائے۔ یہی وجہ ہے اسلام نے زبان اور دل کی حفاظت کی خاص طور پر تاکید فرمائی ہے۔ جس قدر احکام واوامر اور نواہی ہیں۔ یہ دل کی اصلاح اور اس کی درستی کے لئے ہیں۔ اور زبان کی حفاظت کے متعلق بھی شریعت اسلامیہ نے مستقل ہدایات نافذ فرمائی ہیں۔ مثلاً اسلام بنی نوع انسان کو غیبت سے منع کرتا۔ اور اسے بہت بڑا گناہ قرار دیتا ہے۔ یہ جرم ایسا ہے جو خصوصیت سے زبان کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ اگر انسان احتیاط سے کلام کرنے کا عادی ہو۔ تو وہ غیبت کا مرتکب نہیں ہو سکتا۔ مگر افسوس ہے۔ کہ لوگ بالعموم اسے معمولی بات سمجھتے ہیں۔ حالانکہ شریعت کا کوئی حکم معمولی نہیں۔ ہر حکم ہماری نجات ہماری ترقی اور ہماری فلاح کے لئے ضروری ہے۔ اور اگر ہم کوئی بظاہر چھوٹے سے چھوٹا دکھائی دینے والا حکم بھی ٹال دیتے ہیں۔ تو دوسرے الفاظ میں نجات کا دروازہ بجائے کھولنے کے اپنے اوپر بند کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی اس قدر مضرت بیان فرمائی ہے۔ کہ حدیثوں میں آتا ہے۔ آپ نے ایک دفعہ صحابہ سے پوچھا تم جانتے ہو مفلس کون ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ مفلس وہ شخص ہے جس کے پاس مال نہ ہو۔ آپ نے فرمایا یہ افلاس تو مال کے لحاظ سے ہے۔ اصل مفلس وہ ہے۔ جو قیامت کے دن خدا تعالےٰ کے سامنے پیش ہو گا۔ اور اس کی نیکیوں کا ذخیرہ بھی کچھ کم نہیں ہو گا۔ مگر حال یہ ہو گا کہ کسی کو اس نے گالی دی ہو گی۔ کسی کی اس نے غیبت کی ہو گی۔ کسی کا اس نے مال غصب کیا ہو گا۔ تب اللہ تعالےٰ اس شخص کی نیکیاں ان تمام لوگوں میں تقسیم کرنا شروع کر دے گا۔ یہاں تک کہ اس کی تمام نیکیاں ختم ہو جائیں گی۔ مگر لوگوں کے حقوق پھر بھی رہ جائیں گے۔ آخر خدا تعالےٰ [illegible] اس طرح کیا جائے گا۔ کہ لوگوں کی بدیاں اس کے سر ڈالی جائیں گی۔ نتیجہ یہ ہو گا کہ اور لوگ تو جنت میں چلے جائیں گے۔ مگر یہ شخص جہنم میں داخل کیا جائے گا۔ یہ ہے جو حقیقی معنوں میں مفلس اور کنگال ہے۔ ایک اور حدیث میں آتا ہے۔ سوکھی لکڑی کو آگ اتنی جلدی نہیں لگتی۔ جتنی جلدی غیبت کی آگ نیکیوں کو بھسم کر جاتی ہے۔ اسی طرح آپ نے فرمایا۔ اے لوگو غیبت سے بچو کہ غیبت کرنے والے کی دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔ اس کی نیکیاں شرف قبولیت نہیں پاتیں۔ اور بدیاں نامہ اعمال میں زیادہ لکھی جاتی ہیں۔ پھر غیبت کا یہ بھی کم نقصان ہے۔ کہ عقلمندوں کی نگاہ میں ایسے شخص کا اعتبار زائل ہو جاتا ہے۔ اور وہ سمجھتے ہیں۔ کہ جس طرح یہ آج ہمارے سامنے کسی کو بُرا بھلا کہہ رہا ہے۔ کل ہمیں دوسروں کے سامنے برا بھلا کہے گا سعدی نے اس بات کو تمثیلاً یوں بیان کیا ہے کہ ؎

زباں کرد شخصے بہ غیبت دراز
بدو گفت دانندۂ سرفراز
کہ یاد کساں پیش من بد مکن
مرا بدگماں در حقِ خود مکن

اسی طرح غیبت سے دشمنی اور عناد بڑھتا ہے۔ بدظنی پیدا ہوتی ہے۔ اپنی اصلاح کا خیال انسان کے دل سے جاتا رہتا ہے اور دوسروں کے عیوب کا تجسس اس کی عادت بن جاتا ہے۔ حالانکہ اسلام دنیا میں محبت اور اخوت قائم کرنے کے لئے آیا ہے۔ اللہ تعالےٰ مومنوں کی صفات بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے رحماء بینھم کہ وہ آپس میں نہایت ہی رحیم و کریم ہوتے ہیں۔ اسی طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کی برکات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ الف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمتہ اخوانا اس نے تمہارے دلوں میں اخوت پیدا کر دی۔ اور تم اس کے فضل سے بھائی بھائی بن گئے۔ ایسی صورت میں کہا جا سکتا ہے۔ کہ غیبت کے ذریعہ شقاق کا بیج دلوں میں بونے والے چاہتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ کی یہ نعمت اٹھ جائے۔ اور مسلمان بھائی بھائی نہ رہیں۔ دو دلوں میں سے بغض دور کر کے ان کو آپس میں ملا دینا اگر بہت بڑے ثواب کی بات ہے تو دو دلوں کو جدا جدا کر دینا کتنے بڑے گناہ کی بات ہو گی۔ پس غیبت سے اپنی زبان کو ہمیشہ محفوظ رکھنا چاہیئے۔ امت محمدیہ کے سابق بزرگ اس بارہ میں ایسے محتاط تھے۔ کہ حضرت سفیان ثوری نے ایک دفعہ فرمایا۔ اگر میں کسی پر تیر چلاؤں۔ تو میرے نزدیک غیبت سے زیادہ بہتر ہے۔ کیونکہ تیر کے متعلق تو یہ گمان ہو سکتا ہے کہ شاید وہ لگے یا نہ لگے۔ مگر زبان کا تیر دوسرے کو ضرور جا لگتا ہے۔ حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو جو نصائح کیں۔ ان میں سے بعض تنبیہ الغافلین میں یہ بھی بیان کی گئی ہیں۔ کہ اے میرے بیٹے جو شخص بد صحبت میں بیٹھیگا اس پر صحبت کا ضرور اثر ہو گا۔ جو بُری جگہ جائیگا وہ ضرور متہم ہو گا۔ اور جو اپنی زبان کو نہیں روکے گا۔ وہ ضرور نادم ہو گا۔ حقیقت یہ ہے کہ دانا آدمی بات کرنے سے پہلے سوچ لیتا ہے کہ وہ اچھی ہے یا بُری۔ مگر سادہ لوح انسان بعد میں غور کرتا۔ اور اس طرح اُسے اسپنے کئے پر پچھتانا پڑتا ہے۔

آجکل چونکہ رمضان المبارک کے بابرکت ایام ہیں۔ اس لئے ان امور کی نگہداشت نہایت ہی ضروری ہے۔ بالخصوص اس لئے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ من لم یدع قول الزور والعمل بہ فلیس للہ حاجۃ فی ان یدع طعامہ وشرابہ جو شخص روزہ کی حالت میں قول زور اور اس کے مطابق عمل کرنا ترک نہیں کرتا۔ اسے یاد رہے۔ کہ خدا کو اس کے بھوکا اور پیاسا رہنے کی کوئی پروا نہیں۔ اس حدیث میں قول زور کے جو الفاظ آتے ہیں۔ ان سے مراد جیسا کہ ملا علی قاری نے مرقاۃ میں لکھا ہے صرف جھوٹ ہی نہیں بلکہ ہر قول باطل مراد ہے۔ خواہ جھوٹ ہو یا غیبت ہو یا چغل خوری ہو۔ ہر وہ بات جس سے انسان کو اپنی زبان روکنی چاہیئے۔ اگر وہ اس سے اپنی زبان نہیں روکتا۔ تو وہ روزہ کی غرض و غائت کے خلاف فعل کرتا ہے۔ اس کی مزید تشریح رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک اور حدیث سے ہوتی ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔ پانچ چیزیں ہیں جو روزہ کو فاسد کر دیتی ہیں۔ جھوٹ بولنا۔ غیبت کرنا۔ چغل خوری جھوٹی قسم۔ شہوانی نگاہ سے دیکھنا۔ پس کیا فائدہ کہ انسان بھوکا پیاسا بھی رہے اور وہ غرض بھی فوت ہو جائے۔ جو اس بھوک اور پیاس کی علت غائی ہے۔ روزہ میں مومنوں کو بھوکا اور پیاسا رکھنے سے اللہ تعالےٰ کا کیا منشا ہے۔ یہی کہ انہیں اپنے قوٰے پر اپنے جذبات پر اپنی عادات پر اور اپنے اندرونی میلانات پر بھی اقتدار کی قوت حاصل ہو۔ ان کے اندر نفس کے مقابلہ کی قوت پیدا ہو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ ذرا ذرا سے لالچوں پر ایمان کی متاع اپنے ہاتھ سے کھونے کے لئے تیار ہو جائیں۔ ذرا سی تکلیف پر بے صبری کا نمونہ دکھانے لگ جائیں۔ اور ذرا سی مشقت پر ہاتھ پاؤں توڑ کر رہ جائیں۔ اللہ تعالےٰ چاہتا ہے کہ ہر انسان کو اپنے نفس پر حکمران کی حیثیت حاصل ہو اور اس کا شیطان مغلوب ہو چکا ہو۔ یہ مقصد ہے جو علاوہ اور عظیم الشان مقاصد کے روزوں سے حاصل ہونا چاہیئے۔ اب یہ دیکھنا ہم میں سے ہر ایک کا کام ہے۔ کہ ہم اس مقصد کو کہاں تک حاصل کر چکے ہیں۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

سیرالیون میں تبلیغ احمدیت

دو ہفتہ سے میں باؤ ماہوں اپنے مستقل ہیڈ کوارٹر میں پہنچ چکا ہوں۔ روکوپر کے سکول کو دیکھے اور معائنہ کئے ہوئے ایک لمبا عرصہ ہو چکا تھا۔ وہاں پہونچ کر سکول کا معائنہ کیا۔ مقامی ٹیچر عربی اور قرآن میں کچھ کمزور تھا۔ اسے ہر روز پڑھاتا رہا۔ سکول کی عمارت کی حالت پرانی ہو جانے کی وجہ سے خراب تھی اس کی اصلاح کی۔ اور لڑکوں کی مدد سے سکول کی ٹٹیاں اور کمپاؤنڈ جو بہت خراب حالت میں تھا۔ خود درست کیا۔ عمارت کی چھت بالکل ٹوٹنے والی تھی۔ اس کے لئے چندہ کی اپیل کی۔ ایک یوروپین عیسائی تاجر نے ایک پونڈ چندہ اور عمارت کے لئے بعض ضروری سامان دیا۔ اور اس طرح سکول کی چھت دوبارہ مکمل ہوئی۔ دن بھر لڑکوں کو تعلیم اور انفرادی تبلیغ میں صرف کرتا رہا۔ اور صبح و شام مسجد میں تبلیغی لیکچر دیتے جاتے رہے۔

شامی تاجروں کو عربی کتب پڑھنے کو دیں۔ اور تبلیغ کی۔ ان میں سے بعض نے دو دو شلنگ سکول کی امداد کے لئے چندہ دیا۔ جس سے دو بلیک بورڈ بنوائے گئے۔

روکوپر سے واپسی پر فری ٹاؤن آیا۔ یہاں سکول کا چارج میں نے اپنے ہاتھ میں لیا ہے تاکہ لڑکوں کو دینی تعلیم اور احمدیت کے دلائل سکھائے جاسکیں۔ سو اس کے لئے دن رات کوشش کر رہا ہوں۔ بعض بڑے احمدیوں کو بھی دلائل اور قرآن کریم کا ترجمہ سکھا رہا ہوں۔ مسجد میں ہر روز وعظ کرتا ہوں۔ یہاں کی مسجد بالکل خراب ہو چکی تھی۔ اسے گرا کر دوبارہ کھلے طور پر بلند اور چوڑی کر کے بنایا جا رہا ہے۔ اور بفضل خدا احمدی خود اپنے ہاتھوں سے یہ سب کام کر رہے ہیں۔ جو آہستہ آہستہ ختم ہو رہا ہے۔ پچھلے دنوں انسپکٹر یعنی ایجوکیشن آفیسر صاحب یہاں آئے۔ سکول کی عمارت کا معائنہ کر کے چلے گئے جس کی بناء پر اب ہمیں باقاعدہ طور پر ڈائرکٹر آف ایجوکیشن سے سکول کی اجازت مل چکی ہے۔ یہاں کا چیف ابھی تک مخالف ہے اور ہمیشہ تنگ کرتا ہے۔ اس کی ہدایت کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

مکرمی مولوی نذیر احمد صاحب چند دنوں سے بعض مختلف علاقوں میں دورے پر ہیں۔ ان کی طرف سے اچھی رپورٹیں آرہی ہیں۔

باؤ ماہوں سکول میں اس وقت بچوں کی تعداد تقریباً چالیس ہے۔ انگریزی اور دیگر مضمون اور دینیات وغیرہ کی تعلیم باقاعدہ دے رہا ہوں۔ احمدیت کے دلائل ذہن نشین کرانے کے لئے ہفتہ وار میٹنگ کر کے مقابلہ کرواتا ہوں۔ اور بعد میں چھوٹے چھوٹے انعامات تقسیم کئے جاتے ہیں۔ مسجد کی عمارت خدام الاحمدیہ کے اصول پر خود ہی احباب جماعت کی معیت میں شروع کی تھی۔ اور ہر جمعہ نماز کے وقت تک مل کر کام کیا جاتا رہا۔ اب بفضل خدا مسجد تکمیل تک پہنچ چکی ہے۔ ہر صبح اور شام مسجد میں وعظ و درس دیا جاتا ہے۔ سکول ٹائم کے بعد چند نوجوانوں کو تبلیغی ٹریننگ دیتا ہوں۔ بعض چیدہ چیدہ احباب کو اختلافی مسائل سمجھاتا اور یاد کرواتا ہوں۔ اکثر کو نماز پورے طور پر یاد نہ تھی ان کو نماز سکھانے کا باقاعدہ انتظام کیا ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ایک دفعہ یہاں سے ۹ میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں ٹونگے ؤ نامی میں جا کر تبلیغ کی۔ وہاں کی مسجد میں تین لیکچر دیئے اور پرائیویٹ طور پر بھی لوگوں کو نماز کی تلقین کی۔ وہاں ہمارے دو تین مخلص احمدی دوست پہلے سے موجود ہیں۔ جن میں سے ایک مسٹر ابراہیم خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ان کے آٹھ بچے ہمارے باؤ ماہوں سکول میں تعلیم پاتے ہیں۔ برادرم مولوی نذیر احمد صاحب ابھی تک قصبہ بو میں مقیم ہیں وہاں پر وہ علاوہ تبلیغی سرگرمیوں کے مشن کے لئے مکان اور مسجد بنوانے کی سعی کر رہے ہیں۔ جس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیابی نظر آتی ہے اس معاملے میں انہوں نے ڈی۔ سی سے ملاقات کی۔ حالات امید افزا ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا۔ تو ہم کو اس بڑے قصبہ میں مشن قائم کرنے کی توفیق مل جائیگی باؤ ماہوں گاؤں میں جس مکان میں ہم رہتے ہیں ڈ رلیز شدہ نہیں ہے۔ ڈی۔ سی صاحب اس ہفتہ یہاں کی زمینوں کا ملاحظہ کرنے آئے۔ اور یہاں کے چیف کو بلایا۔ تاکہ رلیز سٹے کر لی جائے زمین کے مالکان نے ڈیڑھ پونڈ سالانہ کرایہ لینے کا مطالبہ کیا۔ میں نے کہا۔ کہ ہم تجارتی آدمی نہیں ہیں۔ ہم سے اتنا نہ چارج کیا جائے جس پر انہوں نے بارہ شلنگ چھ پنس سالانہ لینا منظور کیا۔ اور تین سال لیز کی مدت مقرر ہوئی۔ پہلے یہ مکان ہم کو مفت ملا ہوا تھا۔ یہ سب دشمنوں اور اس علاقہ کے چیف کی مخالفت کا نتیجہ ہے۔

بعض دیگر مشکلات بھی درپیش ہیں۔ مالی حالت بھی بہت کمزور ہے۔ ہر چیز گراں ہے۔ اور میں تو Native لوگوں کی خوراک کھا کر بمشکل گزر کر رہا ہوں میرے ساتھ اس وقت سات لڑکے تعلیم اور مبلغ بننے کے لئے ہیں۔ جن کو ٹرینڈ کرتا ہوں۔ ان کا خرچ بھی مجھ پر ہے۔ گو وہ میرا ہر کام کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں ہم پر گورنمنٹ نے مقدمہ دائر کیا ہوا ہے۔ کہ ہم پول ٹیکس ادا نہیں کرتے۔ غالباً ۱۷ یا ۱۸ پونڈ کے قریب ہم کو ادا کرنے پڑیں گے۔ احباب درد دل سے دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہماری مشکلات کو دور کر دے۔

خاکسار۔ محمد صدیق از سیرالیون

دوہرا ثواب

مجلس رفقاء احمد قادیان کا ماہنامہ "فرقان" سیدنا حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک کے ماتحت جاری کیا گیا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے غیر مبائعین کے دفاع میں بہت مفید کام کرنے کے باعث تھوڑے عرصہ میں نہایت مقبولیت حاصل کر چکا ہے۔ ضروری ہے۔ کہ اسے ہر غیر مبائع تک پہنچایا جائے۔ تا پیغامیت کے زہر کا قرار واقعی ازالہ ہو سکے۔ اور تا ان بچھڑے ہوئے بھائیوں میں سے جو سعید روحیں ہیں۔ وہ پھر ہمارے ساتھ آملیں۔ اس مقصد کے پیش نظر ہمارے ایک واجب الاحترام بزرگ سلسلہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ غیر مبائعین کے نام فرقان جاری کرانے کے لئے جس قدر رقم مجلس اکٹھی کر سکے۔ اسی قدر وہ بھی اپنے پاس سے عطا فرمائیں گے۔ پس آپ اعانت فرقان میں دس دے کر مجلس کو بیس حاصل کرنے کے قابل بناتے ہوئے دوہرا ثواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اس نادر موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ اور اس پیشکش سے فائدہ اٹھاتے ہوئے حسب استطاعت زیادہ سے زیادہ رقم یکمشت ارسال فرمائیں۔ یا ماہوار اعانت کا وعدہ فرمائیں۔ اور پھر باقاعدگی سے بھجواتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔

خاکسار مشتاق احمد مہتمم توسیع اشاعت مجلس رفقاء احمد۔ قادیان

کتاب "سراج منیر" کا امتحان

۲۵ اکتوبر کو ہوگا

جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے۔ اس دفعہ مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سراج منیر" کا امتحان ہوگا۔ جو امتحان ۲۵ اکتوبر بروز اتوار کو ہوگا۔

تمام مجالس کو بحیثیت مجموعی اس میں شامل ہونا چاہئیے۔ قائدین کرام اور زعمائے کرام کو چاہیئے کہ وہ اپنی اپنی جگہ پر تمام اراکین کو اس کی اطلاع کر کے ان کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں امتحان میں شریک کریں۔ اور ان کی فیس داخلہ ایک پیسہ فی کس کے حساب سے مرکز کو بھجوا دیں۔

خاکسار۔ مرزا منور احمد مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو اب ملتی نہیں۔ اور ملتی ہے تو چھ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو شباکن استعمال کریں۔ قیمت بکصد قرص ایک روپیہ

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ پہاڑ گنج (دہلی) کا ورزشی مقابلہ

"خدام الاحمدیہ کو چاہیئے کہ اس بات کو اپنی سکیم میں شامل کریں۔ اور جماعت میں ان کو رائج کریں۔ میں نے جلسہ سالانہ کے موقع پر بھی کہا تھا۔ کہ جماعت ورزش جسمانی کی طرف خاص زور دے۔ اور اب میں یہ کام بھی خدام الاحمدیہ کے سپرد کرتا ہوں۔ کیونکہ یہ نوجوانوں سے تعلق رکھتا ہے۔" (خطبہ حضرت امیر المومنین فرمودہ ۲۸ اماں ۱۳۱۸ھش)

چونکہ مقامی حالات اور انفرادی مجبوریاں ورزش اجتماعی کے روزانہ پروگرام میں ایک بہت بڑی روک ہیں۔ اس لئے مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ پہاڑ گنج دہلی نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں انفرادی ورزش کے علاوہ یہ مناسب سمجھا۔ کہ ایک اجتماعی پروگرام بھی بنایا جاوے۔ چنانچہ اس کے لئے ۶ تبوک ۱۳۲۱ھش بروز اتوار دہلی سے باہر مقبرہ ہمایوں میں ایک ٹرپ کا انتظام کیا گیا۔ جس میں کبڈی وغیرہ کے علاوہ مندرجہ ذیل کھیلیں کھیلی گئیں۔ جن کا نتیجہ حسب ذیل رہا۔

۱۔ سو گز کی دوڑ

اول لطیف احمد طاہر۔ دوم محمد اسمٰعیل صاحب بقاپوری

۲۔ ایک ٹانگ کی دوڑ

اول لطیف احمد طاہر۔ دوم۔ رشید احمد صاحب

۳۔ تین ٹانگ کی دوڑ

اول۔ عبد القادر صاحب و محمد بشیر صاحب بھٹی

دوم۔ عبد الغنی صاحب و عبد الجبار صاحب

۴۔ ایپل ریس

اول محمد بشیر صاحب بھٹی۔ دوم محمد اسمٰعیل صاحب بقاپوری

۵۔ سیک ریس

اول عبد الجبار صاحب۔ دوم لطیف احمد طاہر

۶۔ اونچی چھلانگ

اول۔ رشید احمد صاحب دوم لطیف احمد طاہر

۷۔ لمبی چھلانگ

اول منیر احمد صاحب اینگلو ٹالیش۔ دوم لطیف احمد طاہر

(۸) غلیل کا نشانہ

اول محمود شریف صاحب دوم عبد الغنی صاحب

ورزشی مقابلہ کے بعد جلسہ ہوا۔ جس میں تلاوت و نظم کے بعد عبد السلام صاحب اختر ایم۔ اے نے انگریزی میں خدام کی ذمہ داریوں پر تقریر کی۔ پھر خاکسار نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۸ ظہور ۱۳۲۱ھش پڑھ کر سنایا دعا و عہد کے بعد اجلاس برخاست ہوا

خاکسار لطیف احمد طاہر

زعیم حلقہ پہاڑ گنج دہلی

مندرجہ ذیل احباب نوٹ فرمالیں

(گذشتہ سے پیوستہ)

ذیل میں اُن اصحاب کے اسمائے گرامی درج کئے جاتے ہیں۔ جن کا چندہ ختم ہو چکا ہے۔ یا ۲۰ اکتوبر ۱۹۴۲ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ اُن میں وہ اصحاب بھی شامل ہیں۔ جو بالعموم بذریعہ محاسب چندہ ارسال فرمایا کرتے ہیں۔ اُن کے نام اطلاع کی غرض سے شائع کئے جا رہے ہیں۔ تا وہ بہت جلد خود بخود رقم ارسال فرما دیں۔ تمام احباب کی خدمت میں مؤدبانہ گذارش ہے۔ کہ اپنا نام دیکھ کر فوراً چندہ ارسال فرما دیں۔ جو دوست ۳۰ ستمبر ۱۹۴۲ء تک اپنا چندہ ارسال فرما دیں گے۔ اُن کی خدمت میں وی۔ پی ارسال نہیں ہونگے۔ لیکن جن اصحاب کی طرف سے اس تاریخ تک چندہ وصول نہ ہوگا۔ اُن کی خدمت میں یکم اکتوبر ۱۹۴۲ء کو وی۔ پی ارسال کر دیئے جائیں گے۔ اُمید ہے۔ احباب جلد سے جلد چندہ ادا فرمانے کی کوشش کریں گے۔ "منیجر الفضل"

۱۴۸۰۰۔ منشی عبد اللہ خان صاحب
۱۴۸۱۱۔ ڈاکٹر عطاء محمد صاحب
۱۴۸۳۱۔ شیخ خادم حسین صاحب
۱۴۸۳۴۔ مستری غلام رسول صاحب
۱۴۸۴۰۔ ہدایت علی شاہ صاحب
۱۴۸۶۰۔ چوہدری عبد اللہ خان صاحب
۱۴۸۷۱۔ سید نذیر حسین صاحب
۱۴۸۷۴۔ عبد الحمید صاحب
۱۴۸۹۳۔ ملک ہدایت اللہ صاحب
۱۴۹۴۹۔ چوہدری فقیر اللہ خان صاحب
۱۴۹۸۴۔ شیخ غلام علی صاحب
۱۴۹۹۹۔ مولوی محمد علی صاحب
۱۵۰۲۴۔ ڈاکٹر منیر احمد صاحب
۱۵۰۳۷۔ بابو محمد شریف صاحب
۱۵۰۶۴۔ ایچ۔ اے قریشی
۱۵۱۰۳۔ ملک میر احمد صاحب
۱۵۱۲۱۔ ایم۔ عیسٰے صاحب
۱۵۱۵۰۔ غلام رسول صاحب
۱۵۱۷۸۔ شیخ محمد اسمٰعیل صاحب
۱۵۱۹۱۔ ملک نصیر احمد خان صاحب
۱۵۱۹۳۔ میر ضیاء اللہ صاحب
۱۵۱۹۷۔ مرزا محمد شریف صاحب
۱۵۲۰۴۔ بیگم صاحبہ شمشاد علی صاحب
۱۵۲۰۶۔ شیخ عبد الغنی صاحب
۱۵۲۱۸۔ خواجہ عبد الرحمٰن صاحب
۱۵۲۳۳۔ بابو عبد الغفور صاحب
۱۵۲۴۰۔ اہلیہ ڈاکٹر ایس۔ اے لطیف صاحب
۱۵۲۵۱۔ حکیم محمد عبد الجلیل صاحب
۱۵۲۵۵۔ مسٹر محمد منظور احمد خان صاحب
۱۵۲۹۷۔ اہلیہ خباب احمد صاحب
۱۵۳۲۰۔ اکبر محمود صاحب
۱۵۳۳۲۔ قاضی محمد شفیع صاحب
۱۵۳۳۳۔ محمد اسمٰعیل صاحب
۱۵۳۸۱۔ ایم۔ کے عابد شریف
۱۵۳۹۶۔ عبد الرحیم خان صاحب
۱۵۳۹۸۔ محمد شریف صاحب
۱۵۴۱۶۔ منیر احمد صاحب
۱۵۴۳۱۔ سلطان احمد صاحب
۱۵۴۳۶۔ الٰہی بخش صاحب
۱۵۴۹۹۔ محمد سعید صاحب کلیم
۱۵۵۰۰۔ محمد نصیب صاحب
۱۵۵۰۱۔ انور احمد صاحب
۱۵۵۰۹۔ عبد الرحیم احمد صاحب
۱۵۵۲۳۔ عزیز حسین صاحب
۱۵۵۳۷۔ علی بن عبد القادر صاحب
۱۵۵۵۶۔ شیخ طاہر الدین صاحب
۱۵۵۶۵۔ بابو فقیر اللہ صاحب
۱۵۵۷۱۔ رشید احمد صاحب
۱۵۵۷۳۔ چوہدری فضل احمد صاحب
۱۵۵۸۰۔ مولوی عبد الرحمٰن صاحب
۱۵۵۹۰۔ ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب خاکی
۱۵۵۹۷۔ چوہدری مقصود علی خان صاحب
۱۵۶۰۸۔ ایم نعیم اللہ صاحب
۱۵۶۱۵۔ عبد السلام صاحب
۱۵۶۲۰۔ ملک محمد خان صاحب
۱۵۶۳۵۔ محمد شفیع صاحب
۱۵۶۴۶۔ محمد عبد اللہ صاحب
۱۵۶۵۰۔ مولوی محمد نواز صاحب
۱۵۶۵۱۔ چوہدری غلام نادر صاحب
۱۵۶۵۴۔ ابو الخیر سعید احمد صاحب
۱۵۶۵۸۔ جمعدار فتح الدین صاحب

اٹھرا ایک دردناک دکھ ہے

بچہ کے بعد بچہ پیدا ہونا اور مر جانا ایک دردناک عذاب ہے۔ اس کا دکھ وہ ماں ہی جانتی ہے جو نو ماہ کی تکلیف کے بعد چند دن کی خوشی دیکھنے نہیں پاتی۔ کہ اس کا بچہ اس سے جدا ہو جاتا ہے۔ اس عذاب سے بچنے کا روحانی علاج دعا ہے۔ اور جسمانی علاج حب دلسواں جو نوے فیصدی سے بھی زیادہ مریضوں کو فائدہ پہنچاتا ہے حمل کیسا ہی ہو اسکا استعمال ضروری ہے، حمل اور دودھ پلانے تک کی پوری خوراک گیارہ تولے قیمت گیارہ روپے۔ آج ہی خرید لیں۔ تاکہ وقت پر دوا ملے اور فائدہ یقینی ہو۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

آنریبل ڈاکٹر سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے۔ سی۔ ایس۔ آئی

انڈین ایجنٹ جنرل متعینہ چین تحریر فرماتے ہیں "میرے بائیں بازو کا پھوڑا جو میں نے آپ کو دکھایا تھا۔ مجھے پچھلے دو سال سے تکلیف دے رہا تھا میں نے اس پر کئی ایک دوائیں برتیں لیکن سب بے فائدہ میں بہ مسرت کہتا ہوں کہ دلروز کی دو چھوٹی شیشیوں نے اس کو بالکل اچھا کر دیا جس کیلئے میں آپکا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں۔" (ترجمہ از انگریزی)

دلروز بغیر اپریشن ڈریسنگ اور نہانے کی ممانعت کے ہر قسم کے پھوڑے عفونی ناسور لاہور سور بھگندر داد چنبل کھجلی، گلٹی چنبل کو اکسیر دیتا ہے۔ چندٹی امتہ و مہاسہ کو ہمیشہ کیلئے نیست و نابود کر دیتی ہے۔ قیمت ۲؎ علاوہ ۸؎

حکیم طاہر الدین اینڈ سنز فیروز پور روڈ لاہور

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۱۵۶۶۳ - شیخ ضیاء الحق صاحب
۱۵۶۸۲ - ایس - جی مصطفےٰ صاحب
۱۵۶۸۳ - چودھری باغ الدین صاحب
۱۵۶۹۲ - سید ناصر احمد صاحب
۱۵۶۹۶ - پال برادرس اینڈ کو
۱۵۷۰۵ - شیخ محمد عبد اللہ صاحب

۱۵۷۰۸ - ملک فضل احمد صاحب
۱۵۷۰۹ - عبد الحمید صاحب
۱۵۷۱۰ - سکرٹری صاحب کونسل
۱۵۷۱۹ - خانصاحب سید ضیاء الحق صاحب
۱۵۷۲۱ - شریف احمد صاحب
۱۵۷۴۹ - چودھری رشید احمد صاحب
۱۵۷۶۷ - ایم - اے لطیف صاحب
۱۵۷۶۹ - بی احمد شریف صاحب

۱۵۷۸۹ - مرزا عبد اللطیف صاحب
۱۵۷۹۹ - خان عیسیٰ خانصاحب
۱۵۸۰۵ - مسز - این - ایم خانصاحب
۱۵۸۱۳ - چوہدری مبارک احمد صاحب
۱۵۸۲۳ - ماسٹر رحمت اللہ صاحب
۱۵۸۲۵ - سید عابد حسین صاحب
۱۵۸۲۹ - نصیر احمد خانصاحب
۱۵۸۳۱ - ڈاکٹر بشارت احمد صاحب
۱۵۸۳۵ - ایم عظیم خانصاحب

(باقی)

میک لائٹ
اپنے گھروں میں استعمال کے لئے خریدیں بجلی کے بل میں ۹۹ فیصدی بچت کرتا ہے ہر جگہ بکتا ہے
میک ورکس قادیان
B. 48

آپکو لڑکے کی خواہش ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کا ۹۹ فیصدی مجرّب نسخہ - جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی ہوتی ہوں - اُن کو حمل کے پہلے مہینے سے فضل الٰہی دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے - قیمت ۱۵ روپے مکمل کورس مناسب ہوگا - کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں - جن کا نام

ہمدرد نسواں

ہے دی جائیں - تاکہ بچہ آئیندہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے -

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

حب اٹھرا
اسقاط کا مجرّب علاج

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں - یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں - اُن کیلئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب دربار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے -

حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین - خوبصورت - تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے - اٹھرا کے مریضوں کو اس کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے

قیمت فی تولہ عہ - مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر گیارہ روپے

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ دواخانہ معین الصحت قادیان

نارتھ ویسٹرن ریلوے
سبارڈینیٹ سروس کمیشن
نوٹس

والٹن ٹریننگ سکول نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور چھاؤنی میں بطور فسٹ کلاس سکینڈ گریڈ گارڈز ٹریننگ کے لیے امیدواروں سے مورخہ ۱۵ راکتوبر ۱۹۴۲ء تک درخواستیں مطلوب ہیں - درخواستیں مجوزہ فارموں پر ہونی چاہئیں جو کہ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ہر بڑے اسٹیشن کے اسٹیشن ماسٹر سے مبلغ ایک روپیہ قیمت پر مل سکتے ہیں -

تنخواہ:- دوران تربیت میں تنخواہ مبلغ ۳۰ روپے ماہوار ملے گی - اور تربیت حاصل کرنے کے بعد اگر انہیں ملازم رکھا گیا - تو مبلغ ۶۵ - ۵/۲ - ۸۵ روپے کے گریڈ جمع مہنگائی الاؤنس اور دیگر الاؤنس جو کہ ان کی ملازمت کے قواعد کے مطابق ہونگے پر ملازم رکھا جائیگا -

کم از کم قابلیت:- امیدوار نے پنجاب یونیورسٹی کی بی - اے یا بی - ایس - سی کی ڈگری حاصل کی ہو - یا اس کے مساوی کوئی امتحان یا سینئر کیمبرج کا امتحان پاس کیا ہو - یا اول درجہ کا برطانوی فوج کا سرٹیفیکیٹ رکھتے ہوں -

عمر:- مورخہ ۲ نومبر ۱۹۴۲ء کو عمر ۱۸ اور ۳۰ سال کے درمیان ہونی چاہیئے سابق فوجی آدمیوں کی صورت میں ۴۰ سال سے زائد نہ ہو -

جملہ ۹ - اسامیاں ہیں جن میں سے ۶ مسلمانوں ایک ہندوستانی عیسائیوں اور ہندوستان میں مقیم یورپینوں اور ایک سکھوں - ہندوستانی عیسائیوں اور پارسیوں کیلئے مخصوص ہیں اس کے علاوہ معلومات حاصل کرنے کیلئے امیدوار کو ٹکٹ لگا کر اور پتہ لکھ کر لفافہ جس کے بائیں کونہ پر "تفصیلات برائے فسٹ کلاس سکینڈ گریڈ گارڈز" تحریر ہو - چیئرمین نارتھ ویسٹرن ریلوے سبارڈینیٹ سروس کمیشن ۳۴ لارنس روڈ لاہور کے پاس بھیجنا چاہیئے -

چیئرمین

نارتھ ویسٹرن ریلوے
سبارڈینیٹ سروس کمیشن
نوٹس

والٹن ٹریننگ سکول نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور چھاؤنی میں بطور فسٹ گریڈ فسٹ کلاس گارڈز ٹریننگ کے لیے امیدواروں سے مورخہ ۱۵ راکتوبر ۱۹۴۲ء تک درخواستیں مطلوب ہیں - درخواستیں مجوزہ فارموں پر ہونی چاہئیں - جو کہ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ہر بڑے اسٹیشن سے اسٹیشن ماسٹر سے مبلغ ایک روپیہ قیمت پر دستیاب ہو سکتے ہیں -

تنخواہ:- دوران تربیت مبلغ ۳۰ روپے ماہوار اور تربیت حاصل کرنے کے بعد اگر انہیں ملازمت پر لگایا گیا - تو مبلغ ۳۰ - ۵ - ۵۰ - ۵/۲ - ۶۰ روپے جمع مہنگائی الاؤنس و دیگر الاؤنس جو ان کی ملازمت کے قواعد کے مطابق مقرر ہوں گے - پر ملازم رکھا جائیگا -

کم از کم قابلیت:- امیدواروں نے الف - اے یا الف ایس سی کا امتحان کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے پاس کیا ہو - یا اس کے مساوی کوئی امتحان پاس کیا ہو - یا اول درجہ کا برٹش آرمی سرٹیفیکیٹ رکھتے ہوں -

عمر:- مورخہ ۲ نومبر ۱۹۴۲ء کو عمر ۱۸ اور ۲۴ سال کے درمیان ہو - اور سابق فوجی آدمیوں کی صورت میں ۴۰ سال تک ہو -

جملہ ۲۶ اسامیاں ہیں - جن میں سے ۱۷ مسلمانوں اور ۷ ہندوستانی عیسائیوں اور ہندوستان میں مقیم یورپینوں اور ایک سکھوں - ہندوستانی عیسائیوں اور پارسیوں کے لئے مخصوص ہیں - اس کے علاوہ معلومات حاصل کرنے کے لئے امیدواروں کو ٹکٹ لگا کر اور پتہ لکھ کر لفافہ جسکے بائیں کونہ پر "تفصیلات برائے فسٹ کلاس فسٹ گریڈ گارڈز" تحریر ہو - چیئرمین نارتھ ویسٹرن ریلوے سبارڈینیٹ سروس کمیشن - ۳۴ لارنس روڈ لاہور کو بھیجنا چاہیئے

"چیئرمین"

سرمہ مبارک
ککروں - آشوب چشم وغیرہ کیلئے مفید ہے
قیمت فی تولہ ۸ر ۳ ماشہ ۱۲ر

رفیق نسواں
حیض کی تکلیف اور کمی کا حتمی علاج
قیمت یکصد قرص تین روپے بارہ آنہ
۵۰ قرص دو روپے

منگوانیکا پتہ
دواخانہ نورالدین رضؓ قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

ماسکو ۲۱ ستمبر۔ گذشتہ چار ہفتوں سے جرمن سٹالن گراڈ پر زبردست حملے کر رہے ہیں مگر تاحال روسی مقابلہ پر ڈٹے ہوئے ہیں۔ اس سے قبل اتنی بڑی فوج اس قدر مقدار میں توپیں اور طیارے جرمنوں نے کسی جگہ استعمال نہیں کئے۔ شمال مغرب سے جرمن ٹینک لہروں کی صورت میں حملے کرتے ہیں۔ روسی کمانڈر نے ہر گھر ہر پہاڑی اور ہر گھاٹی پر دشمن کے مقابلہ کا فیصلہ کیا ہے۔ جرمن ٹینکوں کی ایک لہر جب روسی مورچوں کو توڑنے میں ناکام رہتی ہے تو دُوسری آجاتی ہے۔ اور پہلی پیچھے ہٹ جاتی ہے۔ بعض جگہ تو اسوقت، دونوں فوجوں میں چند گز کا فاصلہ ہے۔ اور دو بدو گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ شمالی مغربی بستیوں میں جرمنوں نے روسی صفوں میں ایک دراڑ پیدا کر دی تھی۔ اور اسے چوڑا کرنے کے لئے پورا زور لگا رہے ہیں۔ لیکن روسیوں نے کئی جوابی حملے کر کے ان سے کئی سڑکیں خالی کرا لی ہیں۔ ایک اہم پہاڑی پر جرمن چھ گھنٹہ قابض رہے۔ اس کے بعد روسیوں نے عام ہلہ بول کر اسے واپس لے لیا۔ ورونیش کے محاذ پر جرمنوں نے کئی بار حملے کئے۔ مگر ہر بار مُنہ کی کھائی ⁂

ماسکو ۲۱ ستمبر۔ مسٹر روزویلٹ کے نمائندہ خصوصی مسٹر وینڈل ولکی بخیریت یہاں پہنچ گئے ہیں۔ اور موسیو سٹالین کے لئے ایک خاص پیغام لائے ہیں ⁂

چنگکنگ ۲۱ ستمبر۔ تازہ ترین اطلاع کے مطابق چینی فوجیں کنہوا اور لانچی کے شہروں کے پاس دشمن پر برابر دباؤ ڈال رہی ہیں۔ جنوبی اوپے میں فوج لانیوالی دُو جاپانی کشتیاں برباد کر دی گئیں ⁂

لنڈن ۲۱ ستمبر۔ برطانیہ کے بحری اور فضائی محکموں کے ایک مشترکہ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ گذشتہ چھ ماہ سے دشمن کے پانیوں میں سرنگیں بچھانے کا کام بڑی مستعدی سے ہو رہا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ دشمن کا بحری نقصان بہت بڑھتا جا رہا ہے۔ اسوقت تک، دس لاکھ سُرنگیں بچھائی گئی ہیں۔ نہر کیل میں بھی سرنگیں بچھائی جا چکی ہیں۔ جمعہ کی رات کو برطانی طیاروں نے رو ہر میں صنعتی علاقوں اور نازی پارٹی کے ہیڈکوارٹر میونخ پر زبردست بم باری کی۔ کئی جگہ آگ لگ گئی ⁂

قاہرہ ۲۱ ستمبر۔ لیبیا میں دشمن کے فوجی ٹھکانوں پر اتحادی طیاروں نے کامیاب حملے کئے۔ طبروق پر ایک زوردار حملہ کے نتیجہ میں چھ جگہ آگ بھڑک اٹھی۔ ایک پٹرول کے گودام میں بھی آگ لگ گئی۔ بارڈیہ پر بھی حملہ کیا گیا۔ العالمین اور الدابہ کے درمیان دشمن کے فوجی کیمپوں پر مشین گنوں سے گولیاں برسائی گئیں ⁂

لنڈن ۲۱ ستمبر۔ مڈغاسکر کے متعلق تازہ خبر یہ ہے کہ جو برطانی فوج شمال مغربی جانب سے جزیرہ کے صدر مقام کی طرف بڑھ رہی ہے۔ وہ اب شہر سے صرف پچاس میل دُور رہ گئی ہے۔ گورنر جنرل نے جزیرہ کے جنوب میں اپنے دفاتر منتقل کر لئے ہیں ⁂

لنڈن ۲۱ ستمبر۔ وشی گورنمنٹ نے جبری کام کے متعلق جو قانون بنایا ہے۔ اس پر عمل درآمد شروع کر دیا گیا ہے۔ پچاس سال تک کے مَردوں اور ۳۵ سال تک کی عورتوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ کام کرنیکی غرض سے اپنے نام لکھوائیں اور بتائیں کہ وہ کیوں بیکار ہیں ⁂

کلکتہ ۲۱ ستمبر۔ کل یہاں امن رہا۔ ایک ٹرام کار کو آگ لگانے کی کوشش کی گئی مگر وہ کامیاب نہ ہو سکی۔ بردوان میں کھلنا سب ڈویژن میں اسلحہ کے سب لائسنس واپس لے لئے گئے ہیں۔ اور ۵۳ آدمی پکڑے گئے ہیں ڈھاکہ کے پاس ایک سب پوسٹ آفس پر حملہ کیا گیا۔ ایک مقامی بورڈ کے دفتر پر بھی حملہ کیا گیا۔ سکولوں اور کالجوں میں طلبا کی حاضری اب بڑھ رہی ہے۔ مونگھیر میں امن رہا۔ بھاگلپور میں بھی امن ہے۔ بمبئی میں پولیس نے ایک مکان پر چھاپہ مار کر قابل اعتراض اشتہار پکڑے۔ مدراس کے ضلع سلیم میں کچہری پر پکٹنگ کے الزام میں دو گرفتاریاں ہوئیں۔ بہار میں ایک ہجوم نے پولیس سب انسپکٹر اور سات مسلح کنسٹیبلوں پر حملہ کر دیا۔ اور دونوں طرف سے گولیاں چلیں۔ چھ اشخاص زخمی ہوئے۔ ایک اور مقام پر ہجوم ڈھول بجاتا ہوا تھانہ پر حملہ کے لئے آیا۔ فوج نے گولی چلائی۔ ایک پولیس سٹیشن اور ڈاک بنگلہ جلا دیا گیا۔ آسام میں ایک مجسٹریٹ کا مکان نذر آتش کر دیا گیا ⁂

لاہور ۲۱ ستمبر۔ گورنر پنجاب نے ایک اعلان کے ذریعہ کانگرس کے لئے استعمال ہونیوالی پندرہ عمارتوں پر قبضہ کی اجازت دیدی ہے۔ ان میں جلیانوالہ باغ بھی ہے۔ سرونٹس آف پیپل سوسائٹی کے روپیہ کی ادائیگی بھی پولیس نے عارضی طور پر روک دی ہے ⁂

ماسکو ۲۰ ستمبر۔ جرمن بندوقچیوں کو فوج بردار طیاروں کے ذریعہ سٹالن گراڈ کی بستیوں میں اتارا جا رہا ہے۔ اور تھکی ماندہ فوج کی جگہ تازہ دم مسلح فوج آتی رہتی ہے۔ روسیوں کا بیان ہے کہ مشہور جرمن جرنیل خان کلیسٹ ایک روسی سپاہی کی گولی سے ہلاک ہو گیا ہے۔ یہ پہلا جرمن جرنیل تھا جس نے ۱۹۴۱ء میں رُوسی سرحد کو پار کیا تھا۔ گروزنی کے تیل کے چشموں کی طرف پیشقدمی کرتے ہوئے یہ دوسرا جرمن جرنیل ہلاک ہوا ہے ⁂

نیویارک ۲۰ ستمبر۔ امریکن بحری بیڑے کے لئے نکل سلور کی سخت ضرورت ہے اور اسے پورا کرنے کے لئے امریکہ سے دس کروڑ چابیاں جمع کرنے کی مہم کا آغاز کیا گیا ہے۔ آج اس مہم کا افتتاح کرتے ہوئے مسٹر روزویلٹ نے اپنی طرف سے ۱۳۲ چابیاں اس فنڈ میں دیں ⁂

وشی ۲۰ ستمبر۔ موسیو لاوال نے اہل فرانس کے نام ایک پیغام براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا۔ فرانسیسی فوج فرانس کو اندرونی و بیرونی ہر قسم کے خطرات سے بچائیگی اور ہم ساری سلطنت میں امن و امان قائم رکھیں گے ⁂

کلکتہ ۲۰ ستمبر۔ حکومت بنگال نے ایک آرڈیننس کو اپنے صوبہ میں جاری کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر کسی شخص نے سنتری کے چیلنج پر رکنے میں تامل یا انکار کیا تو اس پر فائر کر دیا جائیگا۔ فوجی افسران کے حکم پر ایسے اشخاص پر فائر کر دینے کا حکم دے دیا گیا ہے ⁂

لنڈن ۲۰ ستمبر۔ سنڈے ٹائمز لکھتا ہے کہ وشی گورنمنٹ اور فرانسیسی عوام میں کافی اختلاف پایا جاتا ہے۔ مگر اس کے باوجود ہمیں وشی کی طاقت کو کمزور نہ سمجھنا چاہیئے۔ لاوال وہی کریگا جس کا ہٹلر اشارہ کریگا ⁂

لنڈن ۲۱ ستمبر۔ روس میں جاپانی سفیر کے مشیر کو جاپانی گورنمنٹ نے ٹوکیو میں واپس بلایا ہے۔ تا وہ صورت حالات کے متعلق رپورٹ پیش کرے ⁂

دہلی ۲۱ ستمبر۔ آج فنانس ممبر سر جرمی ریزمین نے سنٹرل اسمبلی میں ہندوستان کی مالی حالت پر ایک بیان دیا۔ سر موصوف نے پچھلے دنوں حکومت برطانیہ سے اس سوال پر گفتگو کی تھی۔ کہ جنگ کے اخراجات کو کس طرح تقسیم کیا جانا چاہیئے۔ یہ اخراجات حکومت ہند و برطانیہ کے درمیان سال کے آخر میں تقسیم ہوتے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں ہوم سیکرٹری نے بتایا۔ کہ ہندوستان میں جو امریکن فوج ہے۔ اسکے اخراجات امریکن گورنمنٹ برداشت کرتی ہے۔ البتہ انکو کچھ سامان ادھار و پٹہ کے قانون کی جوابی کارروائی کے ماتحت دیا جاتا ہے۔ جو چینی فوج ہندوستان میں ہے۔ اسے سامان وغیرہ برطانی گورنمنٹ مہیّا کرتی ہے۔ اس کی کوئی مالی ذمہ واری ہندوستان پر نہیں ہے۔ لیڈر آف دی ہاؤس نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ خاکسار لیڈر مشرقی صاحب نظر بند نہیں ہیں۔ البتہ وہ رہائش حکومت ہند کے حکم کے ماتحت صوبہ مدراس میں رکھ سکتے ہیں۔ جب تک پبلک مفاد کیلئے ضروری ہوا۔ یہ پابندی جاری رہیگی ⁂

دہلی ۲۱ ستمبر۔ آج صبح کونسل آف سٹیٹ کا اجلاس ہوا۔ ڈپٹی کمانڈر انچیف نے بتایا۔ کہ صوبہ سندھ کے بعض حصوں میں مارشل لاء نافذ ہے اور اس کا نفاذ حُروں کے فتنہ کے انسداد کے لئے ضروری ہے۔ اسوقت تک تین ہزار حُر پکڑے جا چکے ہیں۔ ۵۴ مارے گئے اور پچاس کو پھانسی پر لٹکایا جا چکا ہے۔ تیس مجروح ہوئے۔

ماسکو ۲۱ ستمبر۔ بعد دوپہر کی رُوسی اطلاع ہے۔ کہ سٹالن گراڈ میں رات بھر لڑائی ہوتی رہی۔ شمال مغرب میں جرمن کچھ اور آگے نہیں بڑھ سکے۔ ایک گھر کی طرف سے گولیوں کی بوچھاڑ بند ہوتی ہے، تو دوسرے مکان سے گولیوں کا مینہ برسنے لگتا ہے۔ رُوسیوں نے قلعہ بندیاں قائم کر لی ہیں۔ اور جرمنوں نے مان لیا ہے کہ ان کی وجہ سے ان کے ٹینک آگے نہیں بڑھ سکے ⁂

لاہور ۲۱ ستمبر۔ پنجاب کے مختلف اضلاع مثلاً کرنال۔ انبالہ۔ امرتسر اور گجرات کے بعض مقامات پر دیہاتیوں نے جلسے کر کے کانگرس کی موجودہ تحریک کی مذمت کی ہے ⁂

نارتھ ویسٹرن ریلوے
سبارڈینیٹ سروس کمیشن
نوٹس

والٹن ٹریننگ سکول نارتھ ویسٹرن ریلوے۔ لاہور چھاؤنی میں بطور ٹرین کلرکس امیدواروں سے مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۴۲ء تک درخواستیں مطلوب ہیں۔

درخواستیں مجوزہ فارموں پر آنی چاہئیں۔ جو کہ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے بڑے بڑے اسٹیشنوں کے اسٹیشن ماسٹروں سے مبلغ ایک روپیہ قیمت پر مل سکتے ہیں۔

تنخواہ۔ دَوران تربیت میں مبلغ -/۱۸ روپیہ ماہوار۔ اور تربیت حاصل کرنے کے بعد اگر انہیں ملازمت پر لگایا گیا۔ تو مبلغ ۳۰/۲½/۵۰/۲/۶۰ روپیہ کے گریڈ میں جمع مہنگائی الاؤنس اور دیگر الاؤنس جو کہ ان کی ملازمت کے قواعد کے مطابق مقرر ہوں گے پر ملازم رکھا جائیگا ⁂

کم از کم قابلیت:۔ امیدوار میٹریکولیشن کا امتحان سیکنڈ ڈویژن میں پاس کئے ہوں۔ یا جونیئر کیمبرج یا اس کے مساوی کوئی امتحان پاس کیا ہو۔

عمر:۔ عمر مورخہ ۲ نومبر ۱۹۴۲ء کو ۱۸ اور ۲۵ سال کے درمیان ہونی چاہیئے۔

جملہ ۳۵ آسامیاں ہیں جن میں سے ۲۸ مسلمانوں ۶ سکھوں ہندوستانی عیسائیوں اور پارسیوں کے لئے مخصوص ہیں۔ اسکے علاوہ معلومات حاصل کرنیکے لئے امیدواروں کو ٹکٹ لگا کر اور اپنا پتہ لکھ کر لفافہ جس کے بائیں کونے پر تفصیلات برائے "ٹرین کلرکس" تحریر ہو چیئرمین نارتھ ویسٹرن ریلوے سبارڈینیٹ سروس کمیشن ۴ لارنس روڈ لاہور بھیجنا چاہیئے۔

(چیئرمین)

نمک سلیمانی:۔ معدہ کو تقویت دیتا ہے، بھوک بڑھاتا ہے۔ بدہضمی کے ترش ڈکاروں کو روکتا ہے۔ نہایت خوش ذائقہ ہے ⁂ ۸ ارشیشی ⁂ طبیہ عجائب گھر قادیان

(عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور قادیان ... سے شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی)